# سچّے عاشقان رسول

By Irshad Mahmood – Director, Global Right Path

سچّے عاشقان رسول ﷺ وہ ہیں جنھوں نے رسول ﷺ کے بتائے ہوئے راستے پر 100٪ چلنے کی پوری کوشش کی – جب حضرت آیشہ سے کسی صاحابی نے رسول ﷺ کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے الٹا اسے سوال کرڈالا کہ کیا تم قرآن نہیں پڑھتے ؟

رسول ﷺ چلتا پھرتا قرآن تھے – قرآنی احکامات کے 100٪ پابند تھے – رسول ﷺ تو رحمت العالمین تھے اور انھوں نے اپنے بد ترین دشمنوں کو بھی معاف کیا ، جسکی بیشمار مثالیں موجود ہیں – آج سچّے عاشقان رسول کہلانے کے مستحق لوگ صرف وہی ہو سکتے ہیں جنھیں قرآنی احکامات یاد بھی ہیں اور وہ اس پر مکمل عمل کرنے کی کوشش بھی کرتے ہیں – آج جو بھی سچّے عاشقان رسول ﷺ ہونے کا دعوہ کرتا ہے اس سے صرف یہ سوال کرلیں کہ قرآن میں کیا کیا احکامات ہیں انکی مکمل فہرست بتادیں پھر اسکو قرآن سے تصدیق بھی کرلیں تو سیاہ و سفید کا پتہ لگجائے گا-

قرآنی لباس یا اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکرنے کا حقیقی مطلب قرآنی احکامات پر پورے کے پورے عمل کرنے کا نام ہے – کوئ بھی صرف ملبوسات یا ظاھری بناوٹ کی بنا پر سچّا عاشقان رسول ہو ہی نہیں سکتا –

رسول ﷺ نے نہ ہی کبھی کسی کو توہین رسالت پر کوئ سزا دی اور نہ ہی کسی صحابی نے کیونکہ جو کوئ توہین رسالت کا مرتکب ہوتا ہے اسکا معاملہ صرف اللہ سے ہوتا ہے اور اللہ اس کے لیئے کافی ہے - کفّار نے رسول ﷺ کو پاگل 'مجنون' دیوانہ کہا جس پر اللہ نے فرمایا کہ تم فکر نہ کرو کیونکہ تمہارے لئے صرف اللہ کی گواہی کافی ہے –

اپنے بچّوں کو جاہل ملاؤں کے فریب سے بچائے اور دنیا میں امن کی آواز بلند کیجئے – قرآن کو سمجھکر پرھئے، اسپر عمل کیجئے اور دوسروں تک اسکا پیارا سا امن بھرا پیغام پہنچائے -

سچّے عاشقان رسول وہ ہیں جو لبادے سے یا ظاہری دکھاوے سے نہیں بلکہ قول و فعل/عمل سے پہچانے جاتے ہیں اور وہ قانون اپنے ہاتھ میں کبھی نہیں لیتے – آج اگر اندھے و بہرے اور جاہل و جزباتی قوم کو قرآن کی کوئ آیت بتای جاتی ہے تو یہ ہزاروں سوال کردیتے ہیں، کفر کا فتوا لگا کر مارنے اور مرنے پر تل جاتے ہیں جبکہ اگر دوسرے قصے کہانیاں سنائ جایں تو مزے لیکر سنتے ہیں - اس اندھی و بہری اور جاہل و جزباتی قوم کا اللہ ہی حافظ ہے – سنیں تمہارے ایک غلط فیصلے سے انڈیا کے تیس کڑور مسلمان خطرے میں پڑسکتے ہیں جو اس کے علاوہ ہیں جو اور دوسرے غیر مسلم ممالک میں بستے ہیں – پہلے ان سب کو امیگریشن دیں پھر بات کریں – **آج کی گلوبل دنیا پیار کی زبان سمجھتی ہے نفرت کی نہیں** -

**اللہ کی رحمت حاصل کرنے کا سب سے بہتر طریقہ**

اللہ کی رحمت حاصل کرنے کے لے یہ بحد ضروری ہے کہ اللہ کے بتاے ہوے طریقے کے مطابق عمل کریں –

**تلاوت کا مطلب سمجھکر پڑھنا ہے**

حالانکہ تم تلاوت کرتے رہتے ہو اور اتنا بھی نہی سمجھتے – کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے – سورۃ البقرہ آیت 44

**اللہ سے دعاً ہے کہ ہمیں قرآن سمجھکر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرماے – آمین –**

**اپنے آپ کو قرآن کے مطابق بدلیے اور اوروں کو بھی یہ پیغام پہنچایۓ -**